گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت

مرتبین:

ہما عباس — آفیسر گریڈ II

محمد وہاب — وائس پریزیڈنٹ فارم مینیجر

آفتاب احمد — ایکٹنگ سینئر وائس پریزیڈنٹ

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

www.ztbl.com.pk

گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت

تعارف و اہمیت

گھروں میں سبزیوں کی کاشت کو گھریلو باغبانی یا کچن گارڈننگ کہتے ہیں ۔ یہ کاشت کردہ سبزیات گھریلو خرچ پر کنٹرول رکھنے کے ساتھ ساتھ آلودہ پانی، کیمیائی کھاد اور کیڑے مار ادویات کے سپرے سے بھی پاک ہوتی ہیں ۔ کیونکہ سبزیات اپنی غذائی و طبی اہمیت کی وجہ سے ''حفاظتی خوارک'' کے نام سے منسوب کی جاتی ہیں اور اِن میں صحت کو برقرار رکھنے اور جسمانی نشوونما کے لیے تمام ضروری اجزاء مثلاً حیاتین، نشاستہ، لحمیات اور نمکیات بھی پائے جاتے ہیں جو باقی غذائی اجناس میں کم مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ سبزیات میں ایسے اجزا بھی شامل ہوتے ہیں جو جسم سے فاسد مادوں کے اخراج میں مدد دیتے ہیں مزید برآں یہ کہ آنتوں میں چکنائی کی تہوں کی صفائی کی بھی ضامن ہیں۔ خواتین گھرداری کے ساتھ ساتھ کچن گارڈن میں بھی بھرپور توجہ دے سکتی ہیں اور یہ ان کے لیے ایک بہترین مشغلہ بھی ہے۔ لہٰذا اِن تمام امور کو ذہن میں رکھتے ہوتے سبزیات کی گھریلو پیمانے پر کاشت کو فروغ دیا جاتا ہے۔

سبزیات کی درجہ بندی

موسم کے لحاظ سے سبزیات کی دو اقسام میں درجہ بندی کی جاتی ہے۔

ا۔ موسم گرما کی سبزیات

موسم گرما میں مرچ، شملہ مرچ، ٹماٹر، کھیرا، کریلا، بینگن، بھنڈی، اروی، گھیا کدو، گھیا توری، ٹینڈا، آلو اور ہلدی وغیرہ شامل ہیں۔ جو عام طور پر فروری مارچ میں کاشت ہوتی ہیں اور ستمبر اکتوبر تک اِن کی برداشت جاری رہتی ہے۔

۲۔ موسم سرما کی سبزیات

موسم سرما میں پھول گوبھی، بند گوبھی، آلو، پیاز، سلاد، مٹر، شلجم، مولی، گاجر، پالک، میتھی، ساگ، دھنیہ، شکرقندی

اور چقندر شامل ہیں۔

طریقہ کاشت کے لحاظ سے درجہ بندی

طریقہ کاشت کے لحاظ سے سبزیات کی تین اقسام ہیں

ا۔ براہ راست بیج سے کاشت ہونے والی سبزیاں

گرمیوں میں بھنڈی، کھیرا، خربوزہ اور تربوز براہ راست بیج سے کاشت ہوتے ہیں جبکہ سردیوں میں دھنیہ، مولی، گاجر، پالک، میتھی اور سرسوں شامل ہیں۔

۲۔ پنیری سے کاشت ہونے والی سبزیاں

گرمیوں میں مرچ، شملہ مرچ، ٹماٹر، بینگن اور بیلوں والی سبزیات کی پنیری بھی نرسری ٹریز (Trays) یا پلاسٹک کی تھیلیوں میں اُگائی جاسکتی ہے۔ موسم سرما میں بند گوبھی یا پھول گوبھی، بروکلی، پارسلے، سیلری، پیاز اور سلاد پنیریوں سے کاشت ہوتی ہیں۔

۳۔ نباتاتی حصوں سے کاشت ہونے والی سبزیاں

اس درجہ بندی میں پودینہ، آلو، اروی، چقندر، شکرقندی، ہلدی اور ادرک شامل ہیں۔

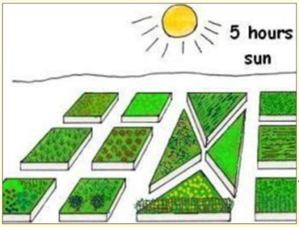

گھریلو باغیچہ کیسے بنایا جائے؟

مندرجہ ذیل نکات گھریلو باغیچہ بنانے کے لیے اہم ہیں۔

☆ ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں کم از کم پانچ گھنٹے دھوپ آتی ہو۔

☆ پانی کی دستیابی آسان ہو۔

☆ زمین اچھی ہو (اگر زمین اچھی نہ ہو تو گوبر کی گلی سڑی کھاد کے استعمال سے زمین کی زرخیزی بڑھائی جا سکتی ہے۔)

☆ موسم کے مطابق بیجوں اور پنیری کی دستیابی ہو۔

☆ پودوں کے لیے حفاظتی اقدامات ہوں۔

☆ سبزیات لگانے سے پہلے باغیچہ کا خاکہ بنا لیں۔

ضروری اوزار

کچن گارڈننگ کے لیے ضروری اوزاروں میں کدال، کھرپہ، ریک، درانتی زمینی امور کے لیے جبکہ شاور یا پائپ پانی دینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

زمین کی تیاری

سبزیات کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور زمین کا بالائی حصہ اس لیے بھی خاص ہوتا ہے کہ پودے نے اسی حصے سے خوراک اور پانی لینا ہوتا ہے۔ اس لیے تقریباً ایک فٹ گہرائی تک زمین کو بھربھرا اور نرم کر لیں۔ کنکر، پلاسٹک، پتھر وغیرہ نکال کر اچھی طرح صفائی کر لیں اور گوبر کی گلی سڑی کھاد اچھی طرح ملا دیں۔

وٹیں، پٹریاں (بیڈز) اور ہموار زمین پر کاشت کے طریقے

ا۔ وٹوں پر کاشت

موسم گرما کی سبزیات بالخصوص ٹماٹر، بھنڈی، مرچ و شملہ مرچ اور بینگن جبکہ سردیوں میں پھول گوبھی، بند گوبھی، مولی شلجم،

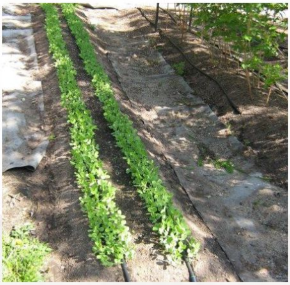

گاجر اور سلاد وٹوں پر کاشت کرنے سے اچھی پیداوار دیتے ہیں۔

۲۔ پٹریوں (بیڈز) پر کاشت

کدو خاندان مثلاً کدو، گھیا کدو، گھیا توری، پیٹھا کدو، کھیرا، ٹینڈا، خربوزہ، تربوز، کریلا اور مٹر بھی پٹریوں پر کاشت ہوتے ہیں۔خیال رکھیں کہ پٹریاں وٹوں کی نسبت زیادہ چوڑی ہونی چاہئیں۔

۳۔ ہموار جگہ پر کاشت

پالک، میتھی، دھنیہ، لہسن، پیاز اور پودینہ ہموار زمین پر کاشت کیے جاتے ہیں۔

کاشتی امور

آبپاشی

آبپاشی ایک اہم عمل ہے۔سبزیات کو ان کی ضرورت کے مطابق درست وقت پر پانی دینا ان کی بڑھوتری کے لیے ضروری ہے۔موسم گرما میں ہر دوسرے دن اور موسم سرما میں پانچ سے سات دن کے وقفے سے پانی دینا چاہیئے۔

۲۔ گوڈی اور جڑی بوٹیوں کا تدارک

کچن گارڈن میں وقتاً فوقتاً گوڈی اور جڑی بوٹیوں کا تدارک بہت ضروری ہے۔گوڈی کرنے سے زمین کے بند مسام کھل جاتے ہیں اور پودے کو سانس لینے میں آسانی ہوتی ہے۔اسی عمل کے دوران جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوتی ہیں۔

نوٹ: گوڈی کرنے کے بعد آبپاشی سے بہتر نتائج ملتے ہیں۔

۳۔ کیڑوں اور بیماریوں کا انسداد

سبزیات پر کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ عمومی بات ہے مگر کیمیائی زہروں سے پرہیز بہتر ہے۔ باغیچہ کا روزانہ معائنہ، صفائی کا خیال اور خراب پودوں و پتوں کی کانٹ چھانٹ کرنے سے ان زہروں کے استعمال سے بچا جا سکتا ہے۔ نیز چولہے کی راکھ کی دھونی، لہسن اور مرچ کے پیسٹ کے محلول کے سپرے سے کیڑوں کی افزائش کے ابتدائی مراحل میں یہ طریقہ کارمؤثر ثابت ہوتے ہیں وگرنہ بالغ کیڑوں کے تدارک کے لیے یہ طریقے زیادہ اثر انداز نہیں ہوتے۔

اہم نکات برائے کچن گارڈننگ

- ☆ باغیچہ بنانے سے پہلے اس کا باقاعدہ خاکہ یا ڈیزائن بنائیں۔ یعنی کون سی سبزی کس جگہ لگانی ہے اس بات کی نشاندہی ہو۔
- ☆ باغیچے کے ارد گرد حفاظتی باڑ لگائیں تاکہ مرغیاں اور دیگر جانور پودوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔
- ☆ ہمیشہ معیاری بیج اور پنیری کا انتخاب کریں۔
- ☆ اگر باغیچہ کے کسی حصہ میں دھوپ کم آتی ہو تو ایسے حصے میں موسم کے لحاظ سے پتوں والی سبزیاں مثلاً پالک، دھنیہ اور پودینہ لگایا جا سکتا ہے۔
- ☆ پودوں کو لگانے سے پہلے ان کا فاصلہ اور قطار سے قطار کا فاصلہ بھی مدنظر رکھیں۔
- ☆ سبزی کی چنائی کرتے وقت احتیاط برتیں۔ ہاتھ کی بجائے قینچی سے کاٹیں تاکہ پودا زخمی نہ ہو۔
- ☆ چنائی کے بعد سبزی کو فوراً پکائیں تاکہ تازہ سبزی کا مزہ اور ذائقہ برقرار رہے۔

کیلنڈر سبزیات برائے کچن گارڈنز (موسم سرما)

نام سبزی	فی مرلہ مقدار بیج	وقت کاشت	پنیری کی منتقلی	طریقہ کاشت	قطاروں میں فاصلہ	پودوں میں فاصلہ	پودے فی مرلہ	وقت برداشت	اقسام
پیاز	5 گرام	اکتوبر	جنوری	ہموار سطح	8انچ	2انچ	1000	مئی جون	پھلکارا، سوات-1
لہسن	2500 گرام	اکتوبر	---	ہموار سطح	8انچ	3 تا 4انچ	1640	مئی	چائنیز، این اے آر سی، جی-1
مٹر	300 گرام	ستمبر، اکتوبر	---	بیڈز	24انچ	2انچ	700	نومبر، دسمبر	مٹر 2009، میٹیور
گاجر	10 گرام	ستمبر، اکتوبر	---	وٹوں پر	2انچ	3انچ	850	دسمبر تا مارچ	ٹی-29
مولی	10 گرام	جولائی، اگست ستمبر تا نومبر	---	وٹوں پر	24انچ	3انچ	560	دسمبر تا مارچ	مائنوارلی
میتھی	30 گرام	ستمبر، اکتوبر	---	ہموار سطح	8 تا 12انچ	0.5انچ	9800	نومبر تا فروری	قصوری
پالک	90 گرام	ستمبر، نومبر	---	ہموار سطح	8 تا 12انچ	0.5انچ	9800	اکتوبر تا مارچ	لوکل
شلجم	02 گرام	اگست تا نومبر	---	وٹوں پر	24انچ	3انچ	560	اکتوبر تا مارچ	پرپل ٹاپ
دھنیا	60 گرام	ستمبر تا اکتوبر	---	ہموار سطح	8 تا 12انچ	0.5انچ	9800	بوائی کے 7 ہفتے بعد	ایرانی، لوکل
پودینہ		فروری، جولائی اکتوبر	---	ہموار سطح	8 تا 12انچ	0.5انچ	9800	بوائی کے 7 ہفتے بعد	لوکل
بند گوبھی	1 گرام	اگست تا نومبر	ستمبر، دسمبر	وٹوں پر	30انچ	12انچ	65	دسمبر، اپریل	گولڈن ایکٹر
پھول گوبھی	1 گرام	ستمبر، اکتوبر	اکتوبر، نومبر	وٹوں پر	30انچ	12انچ	65	دسمبر، جنوری	سنوڈرفٹ
بروکلی	2 گرام	اگست، ستمبر	ستمبر، اکتوبر	وٹوں پر	30انچ	12انچ	110	دسمبر	دوغلی قسم
سلری	1 گرام	اکتوبر، نومبر	ستمبر، اکتوبر	وٹوں پر	تا 12انچ	0.5انچ	110	دسمبر، جنوری	دوغلی قسم
پارسلے	2 گرام	اکتوبر، نومبر	ستمبر، اکتوبر	وٹوں پر	8 تا 12انچ	0.5انچ	110	دسمبر، جنوری	دوغلی قسم

کیلنڈر سبزیات برائے کچن گارڈنز (موسم گرما)

نام سبزی	فی مرلہ مقدار بیج	وقت کاشت	پنیری کی منتقلی	طریقہ کاشت	قطاروں میں فاصلہ	پودوں میں فاصلہ	پودے فی مرلہ	وقت برداشت	اقسام
مرچ	1/2 گرام	فروری	مارچ	وٹوں پر	30انچ	18انچ	65	مئی تا جولائی	پی-6، پی-410
ٹماٹر	1/4 گرام	فروری	مارچ	وٹوں پر	30انچ	18انچ	65	مئی تا جولائی	ریئوگرانڈی سویرا، لاریکا
شملہ مرچ	1/2 گرام	فروری	مارچ	وٹوں پر	30انچ	18انچ	65	مئی تا جولائی	یلوونڈر، اوروبیلے، کیپسٹرینو
بینگن	1/2 گرام	فروری	مارچ	وٹوں پر	30انچ	18انچ	65	مئی تا جولائی	پی پی لانگ
بھنڈی	15 گرام	مارچ، اپریل اگست، ستمبر	---	وٹوں پر	24انچ	6انچ	275	مئی تا جولائی، ستمبر تا اکتوبر	سبز پری
گھیا کدو	10 گرام	فروری، مارچ، جولائی	---	عموداً	36انچ	18انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	لوکل گول، لوکل لمبا
چپن کدو	5 گرام	فروری، مارچ، جولائی	---	عموداً	36انچ	18انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	لوکل
تر	02 گرام	فروری، مارچ، جولائی	---	عموداً	36انچ	18انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	لوکل
توری	5 گرام	فروری، مارچ، جولائی	---	عموداً	36انچ	18انچ	60	مئی تا جولائی، ستمبر تا نومبر	لوکل
تربوز	5 گرام	فروری، مارچ	---	عموداً	36انچ	18انچ	60	مئی تا جولائی	شوگر بے بی
خربوزہ	2 گرام	فروری، مارچ	---	عموداً	36انچ	18انچ	60	مئی تا جولائی	ٹی-96
کھیرا	3 گرام	---	---	عموداً	36انچ	18انچ	90	مئی تا جولائی، اکتوبر، نومبر	دیسی، مارکیٹ مور
اروی	40 کلوگرام	---	---	وٹوں پر	24انچ	6انچ	275		لوکل
کریلا	5 گرام	فروری، مارچ جولائی، اگست	---	عموداً	36انچ	12انچ	90	مئی تا جولائی، اکتوبر، نومبر	فیصل آباد لانگ، پالی
ہلدی	40 کلوگرام	فروری، مارچ	---	وٹوں پر	24انچ	6انچ	275	مئی تا جولائی	لوکل

مزید معلومات کیلئے برائے رابطہ:

ایکٹنگ سینئر وائس پریزیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848, 2840842, 2840872

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس 1- فیصل ایونیو، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد

ویب سائٹ: www.atd.ztbl.com.pk